بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو رحمٰن و رحیم ہے

اللّٰہ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ابْتَغُوْۤا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ

اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ ڈھونڈو

یَا قُلُوْبَ مَجْنُوْنِ فَاذْكُرُ اللّٰهَ حَتّٰى یَاْتِیَكَ الْیَقِیْن

اے قلوب مجنوں پس ذکر کرو اللہ کا تاکہ یقین (فنا) حاصل ہو

حضرت علی
کرم اللہ وجہہ

حضرت امام
حسن مجتبیٰ
علیہ السلام

حضرت امام
حسین
علیہ السلام

حضرت امام
زین العابدین
علیہ السلام

حضرت امام
محمد باقر
علیہ السلام

حضرت امام
جعفر صادق
علیہ السلام

حضرت امام
موسیٰ کاظم
علیہ السلام

حضرت امام
علی رضا
علیہ السلام

حضرت امام
محمد تقی
علیہ السلام

حضرت امام
محمد نقی
علیہ السلام

حضرت امام
حسن عسکری
علیہ السلام

حضرت امام
محمد مہدی
علیہ السلام

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

شجرۂ متبرکہ

قادریہ عالیہ خُلفائیہ

علیؑ فاطمہؑ
حسنؑ حُسینؑ

محمّد صلی اللہ علیہ وسلم

اللّٰہ جَلَّ جَلَالُہٗ

نورِ نگاہِ فہمی پیر

حضرت معروف پیر

مدظلہ العالی

پتہ: آستانۂ معروف پیر
مدّی کنٹا گاؤں، سداشیو پیٹ منڈل،
ضلع سنگاریڈی، تیلنگانہ

نورِ نگاہِ فہمی ؔ پیر شیخ العارفین حضرت خواجہ صوفی شیخ محمد فاروق شاہ قادری الچشتی عادل فہمی نوازی

معرؔوف پیر مدظلہ العالی

شجرۂ طیّبہ قادریہ عالیہ خلفائیہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ

قَـــوۡلَـــہٗ

الٓمٓ الٓمٓصٓ الٓمٓرٰ الٓرٰ
کٓہٰیٰعٓصٓ طٰہٰ طٰسٓمٓ طٰسٓ
یٰسٓ صٓ حٰمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ قٓ نٓ

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز فقیر و حقیر من

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز شیخ العارفین خواجہ شیخ محمد **فاروق** شاہ قادری الچشتی عادل فہمی نوازی **معروف پیر** مدظلّہٗ العالی

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز شیخ العاشقین تاجُ العارفین حضرت خواجہ شیخ محمد عبدالرؤف شاہ قادری الچشتی افتخاری **پیر فہمی** مدظلّہٗ العالی

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز اعلیٰحضرت عظیمُ البرکت قطبُ الاقطاب شیخ الواصلین عارف باللہ حضرت خواجہ شیخ محمد حُسین شاہ قادری الچشتی افتخاری الحسنی والحسینی **پیر عادل بیجا پوری** رحمتہ اللہ علیہ (ہرے گنبد، بیجا پور شریف)

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز شیخ الکاملین حضرت شیخ محمد مہتاب شاہ قادری بیدری رحمتہ اللہ علیہ (ہلکٹہ)

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز قدوۃ السالکین سلطان العارفین داعی کلمہ طیبہ حضرت سیّد محمد بادشاہ قادری الچشتی افتخاری۔ یمنی **قدیر** رحمتہ اللہ علیہ (ہلکٹہ شریف کرناٹک)

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز مولانا و مرشدنا شیخ المشائخ حضرت شیخ کریم اللہ شاہ قادری الچشتی افتخاری معین آبادی رحمتہ اللہ علیہ (چٹگوپہ شریف، ہمناباد، کرناٹک)

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت سیّد شاہ چندہ حُسینی چشتی القادری ساکن کنی رحمتہ اللہ علیہ (چٹگوپہ)

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز سرچشمہ انوار حضرت عبدالقادر شاہ قادری حیدر آبادی رحمتہ اللہ علیہ

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز ابوالبرکات حضرت عمر موجود شاہ قادری راچپوری رحمتہ اللہ علیہ

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت سیّد عرفان علی شاہ قادری جوارسی سجادہ چراغ دہلوی رحمتہ اللہ علیہ

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز شیخ الاسلام حضرت مولانا مولوی سیّد جعفر علی شاہ قادری مودودی رحمتہ اللہ علیہ

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز مصباح الصادقین حضرت مولانا خواجہ سیّد حسن شاہ قادری مودودی رحمتہ اللہ علیہ

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز واقفِ اسرارِ جلی و خفی حضرت اکبر علی شاہ قادری مودودی رحمتہ اللہ علیہ

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز سلطانُ الاصفیاء حضرت سیّد محمد میر المعروف بہلی شاہ قادری رحمتہ اللہ علیہ

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز منہاج العابدین حضرت سیّد امر اللہ شاہ قادری رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز قطب عصر حضرت شیخ بہاؤالدین شاہ قادری شاہ آبادی رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز قطب الاولیاء حضرت شیخ نجم الحق شاہ قادری رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت شیخ ابوالمکّارم عبدالعزیز شاہ قادری شکر پارہ رحمۃ اللہ علیہ (دہلی)

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت سیّد ابراہیم الحسنی القادری ایرجی رحمۃ اللہ علیہ (دہلی)

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز عارفِ کامل حضرت بہاؤالدین شاہ الانصاری القادری شطاریؒ (دولت آباد)

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت احمد قادری الجیلانی المغربی الشافعی رحمۃ اللہ علیہ (بغداد)

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت سیّد حسن قادری بغدادی رحمۃ اللہ علیہ (بغداد شریف)

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت سیّد موسیٰ قادری بغدادی رحمۃ اللہ علیہ (بغداد شریف)

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت شیخ سیّد علی قادری بغدادی رحمۃ اللہ علیہ (بغداد شریف)

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت سیّد محی الدین ابونصر قادری بغدادی رحمۃ اللہ علیہ (بغداد)

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت سیّد عماد الدین ابوعبداللہ ابوصالح نصر قادری بغدادی رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز تاج العارفین شیخ الکاملین منہاج العابدین شہزادۂ غوثِ اعظم حضرت سیّدنا تاج الدین شاہ عبدالرزاق جمال العراق قادری رحمۃ اللہ علیہ (بغداد شریف)

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت شیخ المتقد مین والمتا خرین غوث الثقلین قطب الکونین آلِ حسنین نجیب الطرفین سیّد الاولیاء محبوب سبحانی ابو محمد میراں محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ (بابُ الشیخ، بغداد شریف)

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت شیخ العارفین ابو سعید مبارک المخز ومیؒ (مدرسہ بابُ الازج بغداد)

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت شیخ الطالبین خواجہ ابوالحسن علی القرشی الہکّاریؒ (ہکّار-بغداد)

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت شیخ الصائمین ابوالفرح یوسف الطرطوسی رضی اللہ عنہ (بغداد)

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت شیخ الراکعین عبدالواحد بن عبدالعزیز تمیمی رضی اللہ عنہ (بغداد)

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت شیخ الواصلین امام الکاملین شیخ ابو بکر شبلیؒ (سامرہ بغداد شریف)

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت سراج الکاملین سیّد الطائفہ شیخ المشائخ خواجہ ابولقاسم جنید بغدادی رضی اللہ عنہ (شونیزیہ بغداد شریف)

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت شیخ العاشقین خواجہ ابوالحسن سرّی سقّطی رضی اللہ عنہ (بغداد)

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت شیخ السالکین سلطان المشائخ معروف کرخی رضی اللہ عنہ (بغداد)

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت سیّد العاکفین امام علی رضا علیہ السّلام (مشہد، ایران)

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت سیّد الکاظمین امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام (کاظمین شریف، عراق)

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت سیّد العارفین امام جعفر صادق علیہ السّلام (مدینہ شریف)

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت سیّد الطاہرین امام محمد باقر علیہ السّلام (مدینہ شریف)
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت سیّد العابدین امام زین العابدین علی ابن حسُین علیہ السّلام
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت سیّد الشہدا شہید کربلا ابو الائمہ امام حسین علیه الصّلاة والسّلام
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت امیر المومنین والمسلمین سیدنا امام حسن علیه الصّلاة والسّلام
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت امیر المومنین امام المسلمین خاتم الخلفاء الراشدین
مولائے مومنین مظہر العجائب والغرائب نور المشارق والمغارب باب العرفان
شارح السّر والقران کاشف الرمز والاسرار قاسم الفیض والانوار اسد اللہ الغالب
سیّدنا و مولانا علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہٗ (نجف اشرف، عراق)
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت سیّد المرسلین خاتم النّبین شفیع المذنبین انیس الغریبین
رحمتہ اللعالمین راحت العاشقین مراد المشتاقین شمش العارفین سراج السالکین
مصباح المقربین محبّ الفقراءِ والغرباءِ والمساکین سید الثقلین نبی الحرمین امام
الاولین والآخرین احمد مجتبیٰ **مُحَمَّد مُصطَفٰے** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

(نوٹ: حضرت امام حسن علیہ السلام کا اسم مبارک تبرکاً شجرہ میں ڈالا گیا ہے)

اَمَّا بَعْدُ

خواہر* برادرِ طریقت : ____________ غُفِرَلَہٗ * لَھَا

بنتِ * ابنِ : ____________

ساکن : ________ تعلقہ : ________ ضلع : ________

را در طریقہ قادریہ عالیہ بیعت گرفتہ داخل سلسلہ گردانیم

حَقُّ سُبْحَانَہٗ تَعَالٰی خواہر * برادرِ طریقت را از فیوضاتِ مرشدان گرامی مستفید فرمائید۔ اٰمِیْن ثُمَّ اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ.

دستخط : ____________

بتاریخ : ________ سنہ ۱۴ھ بمطابق ________ سنہ ۲۰ء

اِرشاد

سب سے پہلے ہر مرید پر فرض ہے اور لازم ہے کہ اوّل اپنے رہبر و مرشد کو سب سے افضل و اعلیٰ سمجھے، اس کی اتباع اور تعمیلِ حکم میں دریغ نہ کرے۔ اپنے تمام معاملات میں دل و جان سے اپنے مرشد کی خوشی اور رضا مندی کو مقدّم جانے اور سب کی محبت پر عشقِ پیر کو ترجیح دے۔ اخفائے راز کو فرض اور اس کے اظہار کو ناجائز جانے اور جو تم کو تاکیداً کہا گیا ہے اس کے حاصل کرنے میں سعیٔ بلیغ کرے۔

حدیث شریف میں ہے **اَلْاَنْفَاسُ مَعْدُوْدَۃٌ وَکُلُّ نَفَسٍ یَّخْرُجُ بِغَیْرِ ذِکْرِ اللّٰہِ تَعَالٰی فَھُوَمَیِّتٌ** ترجمہ : انسان کی سانسیں گنتی کی ہوتی ہیں اور جو سانس بغیر ذکر (**لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ مُـحَـمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ**) کے نکلے پس وہ مردہ ہے۔

پس اپنی سانسوں کی نگہداشت کریں۔ ارشاد ہے جو شخص اللہ کا ذکر کرتا ہے اور جو نہیں کرتا ہے ان دونوں کی مثال زندہ اور مردہ جیسی ہے (بخاری شریف: حدیث 6407)

ذِکْرُ اللِّسَانِ لَقْلَقَۃٌ وَ ذِکْرُ الْقَلْبِ وَسْوَسَۃٌ وَ ذِکْرُ الرُّوْحِ مُشَاھِدَۃٌ

ترجمہ : زبان سے ذکر لقلقہ، دل سے ذکر وسوسہ، روح سے ذکر مشاہدہ ہے۔

پس جو حالات و واردات ہوں وہ زبانی یا تحریری اطلاع کرتے رہیں اور اپنے ظاہر و باطن کو شریعت و طریقت کے مطابق ڈھال لیں۔ پس سلوک الی اللہ و فی اللہ و مع اللہ مراتب انسانی و الٰہی کا اپنے اختیار و اِرادے عینیّت کے ساتھ طے کرنا۔ ذکر و فکر یہ سب وسیلہ ہے وحدت کو پہنچنے کے لئے عروج و نزول کا خیال رکھنا لازمی ہے ۔

پیرِ مغاں سوائے ملتا نہیں خدا بھی — ورنہ چھپا کے صورت جانا ہے سب کفن میں

(حضرت پیر عادلؒ)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَفۡضَلُ الذِّکۡرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ

(سنن ترمذی حدیث نمبر: 3383 و سنن ابن ماجہ حدیث نمبر: 3800)

فضائلِ کلمۂ طیّب

بعد حمد خدا و نعت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کے ظاہر ہو کہ کلمہ میں دو بات ہیں۔ ایک لَآ اِلٰـہَ اِلَّا الـلّٰـہُ سے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اقرار۔ دوسرا مُـحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ الـلّٰـہِ سے رسول کی رسالت کا اقرار۔ جو یہ کلمہ صدقِ دل سے نہ پڑھے وہ کافر ہے۔ اس واسطے ہر ایک پر فرض ہے جو حقیقتِ دل و روح سے پڑھے وہ مومن برحق ہے۔

محمدؐ کا کلمہ مگر تارِ دم سے فریضہ ہے پڑھنا پیام آ رہا ہے
یہاں کلمہ گو کے مقدّر کھلے ہیں مدینے سے ان کو سلام آ رہا ہے
(حضرت پیر عادلؔ)

قَوۡلُـہٗ تعَالٰی اُعۡبُدُوا اللّٰہَ مَا لَکُمۡ مِّنۡ اِلٰـہٍ غَیۡرُہٗ ۔ (سورہ اعراف آیت 65)

فرمایا اللہ تعالیٰ نے عبادت کرو تم اللہ کی جو سوائے اس کے معبود اور موجود تم کو نہیں ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے۔ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍ بِاِذْنِ رَبِّهَا۔

ترجمہ: کیا تم نے نہ دیکھا اللہ نے کیسی مثال بیان فرمائی پاکیزہ بات کی جیسے پاکیزہ درخت جس کی جڑ قائم اور شاخیں آسمان میں ہر وقت اپنا پھل دیتا ہے اپنے رب کے حکم سے۔ (سورہ ابراہیم آیت ۲۴۔۲۵)

کلمۂ طیبہ کی جڑ قلبِ مومن کی زمین میں ثابت اور مضبوط ہوتی ہے اور اس کی شاخیں یعنی عمل آسمان میں پہونچتے ہیں اور اس کے ثمرات برکت و ثواب ہر وقت حاصل ہوتے ہیں کلمۂ طیبہ دنیا کا واحد درخت ہے جو ہر وقت پھل دیتا ہے

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَالَهَا مِنْ قَرَارٍ (سورہ ابراہیم آیت ۲۶)

ترجمہ:۔ گندی بات کی مثال جیسے ایک گندہ پیڑ کہ زمین کے اوپر سے کاٹ دیا گیا اب اسے کوئی قیام نہیں۔

کیونکہ کلمۂ خبیث کی جڑ اس کی زمین میں ثابت و مستحکم نہیں شاخیں اس کی بلند نہیں ہوتیں یہی حال ہے کفری کلام کا کہ اس کی کوئی اصل ثابت نہیں اور کوئی حجت و برہان نہیں رکھتا جس سے استحکام ہو نہ اس میں کوئی خیر و برکت کہ وہ بلندی قبول پر پہونچ سکے۔

گندی بات کی مثال گندے پانی میں جمے ہوئے کائی میں اگنے والے پودے کی طرح ہے یہ زبان کی اوپری سطح میں رہتا ہے جسے ایک بچہ بھی اکھاڑ کے پھینک سکتا ہے

قَوْلُـهُ تعالٰی کَتَبَ اللّٰهُ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْاِیْمَانَ . (سورہ مجادلہ آیت 22)

ارشادِ باری ہے اللہ تعالیٰ نے اُن کے دلوں میں ایمان لکھ دیا۔ (یعنی صاحبِ ایمان وہ لوگ ہیں جو وحدانیت پر اللہ کی اور رسالت پر محمد ﷺ کی دل سے تصدیق کرتے ہیں۔)

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْاِیْمَانُ سِرٌّ فِیْ صَدْرِ مؤمِنٍ وَّالْاِسْلَامُ عَلَیْهِ مُبَیَّنَةٌ. پیغمبرِ اسلام نے فرمایا، ایمان راز ہے سینہ میں مومن کے، اسلام آشکارا ہے اس راز کا۔ (مصباح الحیات نور الاسلام: ص:71)

مَنْ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَلْفَ مَرَّةٍ اِلَّا بِالتَّحْقِیْقِ فَهُوَ کَافِرٌ.

جس نے کلمہ طیّب کو بغیر تحقیق ہزار بار کہا وہ کافر ہے۔

(گلزارِ قدیر 15، واں ایڈیشن ص:173–27) (مصباح الحیات زاد الایمان: ص:180)

حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے فرماتے ہیں میں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ قیامت کے دن آپ کی شفاعت سے کون سب سے زیادہ بہرہ مند ہوگا۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا میں جانتا تھا کہ تم سے پہلے کوئی شخص اس معاملے میں مجھ سے سوال نہ کرے گا۔ کیونکہ میں حدیث کے معلوم کرنے میں تم کو زیادہ حریص پاتا ہوں۔ میری شفاعت سے بروزِ قیامت وہ شخص سب سے زیادہ بہرہ مند ہوگا جو خلوصِ دل سے اپنی ہر سانس میں **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ** کا ذکر ادا کیا ہو۔

(صحیح بخاری کتاب علم کے بیان میں، حدیث نمبر: 99 / 6570)

ابو ذر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس بندہ نے بھی کلمہ «لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ» ”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں“ کو مان لیا اور پھر اسی پر وہ مرا تو جنت میں جائے گا۔ میں نے عرض کیا چاہے اس نے زنا کیا ہو، چاہے اس نے چوری کی ہو، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چاہے اس نے زنا کیا ہو، چاہے اس نے چوری کی ہو، میں نے پھر عرض کیا چاہے اس نے زنا کیا ہو، چاہے اس نے چوری کی ہو۔ فرمایا چاہے اس نے زنا کیا ہو، چاہے اس نے چوری کی ہو۔ میں نے (حیرت کی وجہ سے پھر) عرض کیا چاہے اس نے زنا کیا ہو یا اس نے چوری کی ہو۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چاہے اس نے زنا کیا ہو چاہے اس نے چوری کی ہو۔ چاہے ابو ذر کی ناک خاک آلود ہو جائے۔

(صحیح بخاری حدیث نمبر: 5827 صحیح مسلم حدیث نمبر:273)

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جہنم سے وہ آدمی نکلے گا جس کے دل میں ذرہ برابر ایمان ہوگا، ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے کہا: جس کو شک ہو وہ یہ آیت پڑھے ”اللہ ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا ہے“ (النساء:۴۰)۔

(سنن ترمذی کتاب: جھنم اور اس کی ھولناکیوں کا تذکرہ حدیث نمبر: 2598
صحیح البخاری /التوحید 24 (7439)، و صحیح مسلم /الایمان 81 (183)

انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جہنم سے نکلے گا (شعبہ نے اپنی روایت میں کہا ہے: (اللہ تعالیٰ کہے گا، اسے جہنم سے نکال لو) جس نے

کلمہ «لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ » کہا اور اس کے دل میں ایک جو کے دانہ کے برابر بھلائی تھی، اسے جہنم سے نکالو جس نے کلمہ «لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ » کہا، اور اس کے دل میں گیہوں کے دانہ کے برابر بھلائی تھی، اسے جہنم سے نکالو جس نے کلمہ «لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ » کہا اس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھلائی تھی۔ (شعبہ نے کہا ہے: جوار کے برابر بھلائی تھی)''۔

(سنن ترمذی حدیث نمبر: 2593) ، صحیح مسلم/الایمان (475)
(صحیح البخاری حدیث نمبر44/ 7410/ 7509)

عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ قیامت کے دن میری امت کے ایک شخص کو چھانٹ کر نکالے گا اور سارے لوگوں کے سامنے لائے گا اور اس کے سامنے (اس کے گناہوں کے) ننانوے دفتر پھیلائے جائیں گے، ہر دفتر حد نگاہ تک ہوگا، پھر اللہ عزوجل پوچھے گا: کیا تو اس میں سے کسی چیز کا انکار کرتا ہے؟ کیا تم پر میرے محافظ کاتبوں نے ظلم کیا ہے؟ وہ کہے گا: نہیں اے میرے رب! پھر اللہ کہے گا: کیا تیرے پاس کوئی عذر ہے؟ تو وہ کہے گا: نہیں، اے میرے رب! اللہ کہے گا (کوئی بات نہیں) تیری ایک نیکی میرے پاس ہے۔ آج کے دن تجھ پر کوئی ظلم (وزیادتی) نہ ہوگی، پھر ایک پرچہ نکالا جائے گا جس پر اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ''میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود برحق نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں'' لکھا ہوگا۔ اللہ فرمائے گا: جاو اپنے اعمال کے وزن کے موقع پر (کانٹے پر) موجود رہو، وہ کہے گا: اے میرے رب! ان دفتروں کے سامنے یہ

پرچہ کیا حیثیت رکھتا ہے؟ اللہ فرمائے گا: تمہارے ساتھ زیادتی نہ ہوگی۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا: پھر وہ تمام دفتر (رجسٹر) ایک پلڑے میں رکھ دیئے جائیں گے اور وہ پرچہ دوسرے پلڑے میں، پھر وہ سارے دفتر اٹھ جائیں گے، اور پرچہ بھاری ہوگا۔ (اور سچی بات یہ ہے کہ) اللہ کے نام کے ساتھ (یعنی اس کے مقابلہ میں) جب کوئی چیز تولی جائے گی، تو وہ چیز اس سے بھاری ثابت نہیں ہوسکتی"۔

(سنن ترمذی کتاب: ایمان و اسلام حدیث نمبر: 2639)
»سنن ابن ماجه/الزهد 35 (4300) (تحفة الاشراف: 8855)

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس کا آخری کلام «لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ» ہوگا وہ جنت میں داخل ہوگا"۔

وضاحت: اس لئے مرتے وقت مرنے والے کے قریب «لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ» کہنا چاہئے تاکہ اس کی زبان پر بھی یہ کلمہ جاری ہو جائے۔

سنن ابو داود کتاب: جنازے کے احکام و مسائل حدیث نمبر: 3116
»تفرد به ابوداود، (تحفة ا لا شراف: 11357)، وقدا خرجه: مسند احمد (5/233، 247) (صحيح)

حضور نبی کریم ﷺ نے ایک دفعہ حضرت ابوہریرہؓ کو اپنی نعلین مبارک بطور نشانی عطا فرما کر ارشاد فرمایا کہ جاؤ اور جو ایسا آدمی ملے جو یقینِ قلب کے ساتھ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کی گواہی دیتا ہو اس کو میری طرف سے جنت کی بشارت سنا دو۔

(مسلم شریف کتاب الایمان حدیت نمبر 147)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو جب یمن بھیجا تو فرمایا: اہل کتاب تمھارے پاس آینگے اور پوچھیں گے کہ "جنت کی کنجی کیا ہے؟" تو انھیں بتا دینا کہ «لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ » کی گواہی ہے۔ لیکن یہ کنجی بے دندانے کے ہے۔ اگر دندانے والی کنجی لاؤ گے تو جنت کھلیگی ورنہ نہیں کھلیگی۔

(دندانوں سے مراد یہاں اقرار باللسان وتصدیق بالقلب ہے۔)

(السنن الکبریٰ للبیھقی: کتاب الجنائز باب ماجاء فی الجنائز ص:165)

(نزھةالقاری شرح صحیح البخاری :جلد: 4 -ص: 5)(صحیح البخاری کتاب جنازے کے احکام و مسائل باب: جنازوں کے باب میں جو حدیثیں آئی ھیں ان کا بیان اور جس شخص کا آخری کلام لا الہٰ الا اللہ ہو، اس کا بیان – حدیث نمبر 1237کی تعلیق)

مولانا عینیؒ نے فرمایا کہ لغت میں ایمان کے معنی تصدیق کے ہیں اور شریعت میں دل اور زبان سے تصدیق کے ہیں اور کمالِ ایمان اعمال سے حاصل ہوتا ہے۔ ہدایت المسالک فی حل تفسیر المدارک میں لکھا ہے کہ ایمان شرعی سے مراد تصدیقِ قلبی معہ اقرارِلسانی ہے، عمل میں دخل نہیں بلکہ اس سے خارج ہے اور کمال ایمان کی شرط ہے۔

امامِ اعظم ابوحنیفہؒ کا قول ہے، ایمان دل کی تصدیق اور زبان کے اقرار کا نام ہے اور اعضاء کے اعمال نفسِ ایمان سے خارج ہیں۔ ہاں! وہ ایمان میں کمال بڑھاتے ہیں اور حُسن پیدا کرتے ہیں۔ (مکتوبات امامِ ربّانی)

جن کے قلب پہ مہرِ نبوّت ثبت ہے معروف
یہ وہ سکّے ہیں جو ہر دور میں درکار ہوتے ہیں

فَنِعۡمَ الۡمَوۡلیٰ وَنِعۡمَ النَّصِیۡر

شجرۂ قادریہ عالیہ خلفائیہ روزانہ بعد نمازِ فجر تلاوت کریں، ہفتہ یا مہینہ میں ضرور بہ ضرور پڑھیں اوراس کا ثواب بزرگانِ دین کو پہنچائیں۔شجرہ قبروں میں رکھنے سے تلاوت کرنا بہتر ہے۔قرآن واحادیث نیز دیگر خزائن اسلاف و بزرگان سِلسلہ سے جس تعلیم و تلقین سے سرفرازی حاصل ہے من وعن سینہ بہ سینہ پہونچائی گئی۔تعلیمات کلمہء طیب جو سلسلہ قادریہ عالیہ خلفائیہ کا خاصہ ہے اس کی حفاظت کریں اور اِس پر عمل پیرا رہیں۔اور جو امانت درونِ دل دی گئی ہے اس پر قادر و شاکر رہیں۔حضور پُرنور شیخ العاشقین ''حضرت خواجہ شیخ محمد عبدالرؤف شاہ قادری الچشتی افتخاری پیرفہمی مدظلہ العالی کا احسانِ عظیم ہے کہ جنہوں نے من عرف کی دولت سے مالا مال کیا۔اور معرفت کے دُرّے بے بہا عنایت کرکے بروز اتوار بتاریخ ۲۴؍ربیع الاوّل ۱۴۱۹ھ بمطابق ۱۹؍جولائی ۱۹۹۸ء بمقام بیجاپور شریف بموقعہ عرس مبارک حضرت پیر عادلؔ رحمۃ اللہ علیہ خلافت قادریہ عالیہ خلفائیہ سے نوازا اور اجازت تبلیغ کلمہء طیب عطا کئے۔مورخہ ۲۴؍ربیع الاوّل ۱۴۲۰ھ بمطابق ۹؍جولائی ۱۹۹۹ء خلافت چشتیہ بہشتیہ سے بھی سرفراز فرمایا جن کا واسطہ حضرت پیر عادلؔ بیجاپوری رحمۃ اللہ علیہ ہرے گنبد بیجاپور شریف سے ملتا ہے۔آپ کے الطاف عنایت سے سلسلہ خدمتِ خلق جاری رہے۔

اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِیْقٌ بِالْقَلْبِ سے دل وجان کو کلمہ طیب سے پُرنور کریں۔انبیاؤں کی بارِ امانت اولیاؤں نے پائی۔خلق اللہ تادم قیامت اولیاؤں سے پاتی رہے گی۔۔۔پیر فقیر عاشقانِ رسول،فدائیانِ اولیاء اللہ باخبر ہیں مَنْ عَرَفَ نَفْسَهُ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّهُ جس نے اپنے نفس کو جانا وہ اپنے رب کو پہچانا۔یہی وہ راز ہے جو سینہ بہ سینہ منتقل ہوکر دل وجان نگاہ وذہن کو منوّر کرتا ہے اسی روشنی میں سب کچھ دیکھ سکتے ہیں۔لہٰذا ہر فرد بشر کو دعوتِ فکر دی جارہی ہے تاکہ وہ اس راز سے مستفید ہو اور اپنی دُنیا ودین کو سنوار کر دونوں جہاں میں سرفراز ہوں۔

اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِیْقٌ بِالْقَلْبِ کی تعلیم وتفہیم کے لئے مرشدِ کامل کی سخت ضرورت ہے۔

ذکرِ روحی سے جسے پیار ہوا
اللہ والوں میں وہ شمار ہوا (حضرت پیر عادلؒ)

روزِ حشر مجھے میرے خاندان کو صدقہء آلِ نبی ہاشم ملے بشریت کو چاہئیے رجوع الی اللہ ہو اور معبود حقیقی کے سامنے جھک جائے۔دل،زبان،آنکھوں کو کانوں کو،ہاتھ پاؤں کو صغیرہ و کبیرہ گناہوں سے باز رکھیں۔حالاتِ حاضرہ سے سبق حاصل کریں ورنہ ہر شئے فنا ہونے کو ہے۔اللہ بزرگ و برتر توفیق نیک عطا کرے۔ آمین ثم آمین یارب العالمین

دُعاگو: خاکپائے پیر خواجہ صوفی شیخ محمد فاروق شاہ قادری چشتی عادل فہمی نوازی

معروف پیر مدظلہُ العالی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شجرۂ چشتیہ بہشتیہ

اَللّٰھُمَّ اِرۡحَمۡ لَنَا بہ نبوت سیّدنا احمدِ مجتبیٰ **مُحَمّدُ مُصۡطَفٰے** صلی اللہ علیہ وسلم

اَللّٰھُمَّ اِرۡحَمۡ لَنَا بہ ولایت اسد اللہ الغالب امیر المومنین علی ابن ابو طالب کرم اللہ وجہہ

اَللّٰھُمَّ اِرۡحَمۡ لَنَا بِکَرَامَتِ حضرت خواجہ حسن بصری قدس اللہ سرّہٗ

اَللّٰھُمَّ اِرۡحَمۡ لَنَا بِکَرَامَتِ حضرت خواجہ عبد الواحد بن زید قدس اللہ سرّہٗ

اَللّٰھُمَّ اِرۡحَمۡ لَنَا بِکَرَامَتِ حضرت خواجہ فضیل بن عیاض قدس اللہ سرّہٗ

اَللّٰھُمَّ اِرۡحَمۡ لَنَا بِکَرَامَتِ حضرت خواجہ سلطان ابراہیم ادھم بلخی قدس اللہ سرّہٗ

اَللّٰھُمَّ اِرۡحَمۡ لَنَا بِکَرَامَتِ حضرت خواجہ حذیفتہ المرعشی قدس اللہ سرّہٗ

اَللّٰھُمَّ اِرۡحَمۡ لَنَا بِکَرَامَتِ حضرت خواجہ امین الدین ابو ہبیرۃ البصری قدس اللہ سرّہٗ

اَللّٰھُمَّ اِرۡحَمۡ لَنَا بِکَرَامَتِ حضرت خواجہ علاؤ الدین ممشاد علوی دینوری قدس اللہ سرّہٗ

اَللّٰھُمَّ اِرۡحَمۡ لَنَا بِکَرَامَتِ حضرت خواجہ شمش الدین ابو اسحاق چشتی قدس اللہ سرّہٗ

اَللّٰھُمَّ اِرۡحَمۡ لَنَا بِکَرَامَتِ حضرت خواجہ ابو محمد ابدال چشتی قدس اللہ سرّہٗ

اَللّٰھُمَّ اِرۡحَمۡ لَنَا بِکَرَامَتِ حضرت خواجہ نصیر الدین ابو محمد چشتی قدس اللہ سرّہٗ

اَللّٰھُمَّ اِرۡحَمۡ لَنَا بِکَرَامَتِ حضرت خواجہ ناصر الدین یوسف چشتی قدس اللہ سرّہٗ

اَللّٰھُمَّ اِرۡحَمۡ لَنَا بِکَرَامَتِ حضرت خواجہ قطبُ الدین مودود چشتی قدس اللہ سرّہٗ

اَللّٰھُمَّ اِرۡحَمۡ لَنَا بِکَرَامَتِ حضرت خواجہ شریف الدین زندانی چشتی قدس اللہ سرّہٗ

اَللّٰھُمَّ اِرۡحَمۡ لَنَا بِکَرَامَتِ حضرت خواجہ عثمان ہارونی چشتی قدس اللہ سرّہٗ

اَللّٰھُمَّ اِرْحَمْ لَنَابِکَرَامَت حضرت خواجۂ خواجگان خواجۂ اعظم سلطانُ الہند عطائے رسول غریب نواز سیدی وسندی **معین الدین چشتی** حسن سنجرو چشتی قدس اللہ سرّہٗ

اَللّٰھُمَّ اِرْحَمْ لَنَابِکَرَامَت حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی چشتی قدس اللہ سرّہٗ

اَللّٰھُمَّ اِرْحَمْ لَنَابِکَرَامَت حضرت خواجہ شیخ فریدالدین گنج شکر چشتی قدس اللہ سرّہٗ

اَللّٰھُمَّ اِرْحَمْ لَنَابِکَرَامَت حضرت خواجہ نظام الدین محبوبِ الٰہی چشتی قدس اللہ سرّہٗ

اَللّٰھُمَّ اِرْحَمْ لَنَابِکَرَامَت حضرت خواجہ سراج الدین اخی چشتی قدس اللہ سرّہٗ

اَللّٰھُمَّ اِرْحَمْ لَنَابِکَرَامَت حضرت خواجہ حمیدالدین چشتی قدس اللہ سرّہٗ

اَللّٰھُمَّ اِرْحَمْ لَنَابِکَرَامَت حضرت خواجہ جمال الدین سجادندی چشتی قدس اللہ سرّہٗ

اَللّٰھُمَّ اِرْحَمْ لَنَابِکَرَامَت حضرت خواجہ انیس الدین کرمانی چشتی قدس اللہ سرّہٗ

اَللّٰھُمَّ اِرْحَمْ لَنَابِکَرَامَت حضرت خواجہ شریف الدین ہانسوی چشتی قدس اللہ سرّہٗ

اَللّٰھُمَّ اِرْحَمْ لَنَابِکَرَامَت حضرت خواجہ یوسف تبری چشتی قدس اللہ سرّہٗ

اَللّٰھُمَّ اِرْحَمْ لَنَابِکَرَامَت حضرت خواجہ داؤد چشتی قدس اللہ سرّہٗ

اَللّٰھُمَّ اِرْحَمْ لَنَابِکَرَامَت حضرت خواجہ دانیال پارسا چشتی قدس اللہ سرّہٗ

اَللّٰھُمَّ اِرْحَمْ لَنَابِکَرَامَت حضرت خواجہ بایزید متوکل چشتی قدس اللہ سرّہٗ

اَللّٰھُمَّ اِرْحَمْ لَنَابِکَرَامَت حضرت خواجہ شاہ محمد لکھنوی چشتی قدس اللہ سرّہٗ

اَللّٰھُمَّ اِرْحَمْ لَنَابِکَرَامَت حضرت خواجہ پیر شاہ کریم سلونی چشتی قدس اللہ سرّہٗ

اَللّٰھُمَّ اِرْحَمْ لَنَابِکَرَامَت حضرت خواجہ پیر شاہ عطا چشتی قدس اللہ سرّہٗ

اَللّٰھُمَّ اِرْحَمْ لَنَابِکَرَامَت حضرت خواجہ پیر شاہ اشرف المشرف چشتی قدس اللہ سرّہٗ

اَللّٰھُمَّ اِرْحَمْ لَنَابِکَرَامَت حضرت خواجہ پیر شاہ اقدس مقدس چشتی قدس اللہ سرّہٗ

اَللّٰھُمَّ اِرْحَمْ لَنَا بِکَرَامَتِ حضرت خواجہ پیر شاہ شجاع الحق الحقانی چشتی قدس اللہ سرّہ،

اَللّٰھُمَّ اِرْحَمْ لَنَا بِکَرَامَتِ حضرت خواجہ سید اکبر علی شاہ حسینی چشتی قدس اللہ سرّہ،

اَللّٰھُمَّ اِرْحَمْ لَنَا بِکَرَامَتِ حضرت خواجہ سید افتخار علی شاہ **وطنؔ** چشتی قدس اللہ سرّہ،

اَللّٰھُمَّ اِرْحَمْ لَنَا بِکَرَامَتِ حضرت مولانا و مرشدنا شیخ المشائخ خواجہ شیخ **کریم اللہ شاہ قادری** الچشتی افتخاری معین آبادی قدس اللہ سرّہ،

اَللّٰھُمَّ اِرْحَمْ لَنَا بِکَرَامَتِ حضرت پیر روشن ضمیر قدوۃ السالکین سلطان العارفین خواجہ سید محمد **بادشاہ قادری** الچشتی یمنی قدیؔر قدس اللہ سرّہ،

اَللّٰھُمَّ اِرْحَمْ لَنَا بِکَرَامَتِ حضرت شیخ الواصلین قطب الاقطاب عارفِ باللہ خواجہ شیخ محمد حسین شاہ قادری الچشتی افتخاری الحسنی والحسینی **پیر عادؔل** بیجاپوری قدس اللہ سرّہ،

اَللّٰھُمَّ اِرْحَمْ لَنَا بِکَرَامَتِ حضرت خواجہ شیخ محمد عبدالرؤف شاہ قادری الچشتی افتخاری **پیر فہمیؔ** مدظلہ العالی

اَللّٰھُمَّ اِرْحَمْ لَنَا بِکَرَامَتِ حضرت خواجہ شیخ محمد فاروق شاہ قادری الچشتی عادل فہمی نوازی **معروؔف پیر** مدظلہ العالی

فاتحہ کا طریقہ

باوضو ہو کر قبلہ رخ بیٹھے لوبان جلائے یا کوئی خوشبودار چیز لگائے اول آخر درود شریف پڑھیں پھر سورۃ کافرون پڑھیں پھر تین مرتبہ سورۃ اخلاص یعنی **قل ھو اللہ احد** پھر سورۃ **فلق** ایک بار پھر سورۃ **ناس** ایک بار پھر سورۃ **فاتحہ** یعنی **الحمد** شریف ایک بار پھر سورۃ بقرہ **الم** سے **مفلحون** تک ایک بار پڑھیں پھر آیات خمسہ ایک بار پڑھیں پھر اپنے شجرہ میں جتنے بھی بزرگ ہیں ان کو اس کا ایصال ثواب کرے

اَمَّا بَعْدُ

خواہر* برادرِ طریقت : ______________ غُفِرَلَہٗ * لَھَا

بنتِ * ابنِ : ______________

ساکن : ______ تعلقہ : ______ ضلع : ______

رادر طریقہ چشتیہ بہشتیہ بیعت گرفتہ داخلِ سلسلہ گردانیم

حَقُ سُبُحَانَہُ تَعَالیٰ خواہر* برادرِ طریقت راز فیوضاتِ مرشدان گرامی مستفید فرمائید۔ اٰمِیْن ثُمَّ اٰمِیْن یَا رَبَّ العَالَمِیْنَ.

دستخط : ______________

بتاریخ : ______ سنہ ۱۴ھ بمطابق ______ سنہ ۲۰ء

نورِ نگاہِ پیر عادل آں شیخ العاشقین تاج العارفین حضرت خواجہ شیخ محمد عبد الرؤف شاہ قادری
الچشتی افتخاری **فہمیؔ پیر** مدظلہ العالی

سلام

صورتِ رحماں سلامٌ علیک
سیرتِ قرآں سلامٌ علیک

یٰسٓ طٰہٰ مزمّل مدثّر
اسرارِ قرآں سلامٌ علیک

وَمَا اَرۡسَلۡنَا قرآن کہہ رہا ہے
رحمتِ ہر جاں سلام علیک

سبھی کلمہ گو دے رہے ہیں گواہی
ہے تصدیقِ ایماں سلامٌ علیک

معؔروف کہو با ادب سر جھکائے
ہو لاکھوں درُودوں سلامٌ علیک

نبیوں میں افضل رسولوں میں اعلیٰ
اے شمعِّ یزداں سلامٌ علیک

حیاتُ النبّی سے ہے جاری ولایت
ولیوں کے سلطاں سلامٌ علیک

خزاں کا وہ رخ موڑ دے جب وہ چاہے
بہارِ گلستاں سلامٌ علیک

یہ جنّ و ملائک حجر بھی شجر بھی
کہے کعبہ قرآں سلامٌ علیک